24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 24۔اکتوبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز جمعتہ المبارک 13 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

لاہور: نگران دور حکومت میں جاری کیے گئے ڈی اولیٹرز کی تفصیلات

*3482: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نگران دور حکومت یکم مئی 2013 سے 30 مئی 2013 تک سی ایم سیکرٹریٹ پنجاب سے ڈی پی او لاہور کو لوگوں کی دادرسی کے لئے کتنے ڈی او لیٹر وصول ہوئے؟

(ب) ان میں سے کتنے لوگوں کی دادرسی کے لئے ڈی پی او لاہور نے احکامات کن کن افسران کو جاری کئے؟

(ج) ان افسران نے ڈی پی او کے احکامات پر عملدرآمد کیا اگر نہیں تو ان کو زیر التواء رکھنے کی وجوہات بتائی جائیں؟

(د) کیا ڈی پی او لاہور نے احکامات پر عملدرآمد نہ کرنے والے اہلکاروں / افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی، ان میں سے کتنے ڈی او لیٹرز کے جواب سی ایم سیکرٹریٹ پنجاب کو برائے اطلاع بھجوائے گئے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) قلمی ہے کہ دوران پیریڈ یکم مئی 2013 سے 30 مئی 2013 تک دفتر DIG آپریشنز لاہور کو 02 ڈی او لیٹرز جاری ہوئے۔ (سیریل نمبر 1) -DS(L&O)/CMS/2-1/2008 III-373 مورخہ 13-05-21 (جو سارٹر برانچ دفتر زیر دستخطی میں موصول نہ ہوا ہے) (سیریل نمبر 2) STO/AS(A)/CMS/13/CT-47-000501 مورخہ 13-05-02 (موصول ہوا ہے) جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چٹھی (سیریل نمبر 2) آئندہ بغرض کارروائی مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور کو بحوالہ دفتر نمبری E-1/24702 مورخہ 13-5-04 کو بھجوائی گئی۔ جس کے جواب میں مہتمم پولیس کینٹ ڈویژن لاہور نے بحوالہ چٹھی نمبری 1235-C/SP-Cantt مورخہ

13-05-06 تحریری رپورٹ بھجوائی کہ چٹھی ہذا کا ملاحظہ کیا گیا۔ چٹھی ہذا کے متعلق مقدمہ نمبر 195/13 مورخہ 24-04-13 بجرم 381 ت پ تھانہ ڈیفنس بی لاہور درج ہو کر تفتیش بذریعہ انویسٹی گیشن ونگ عمل میں لائی جا رہی ہے۔ چٹھی مزید کارروائی کے لئے مہتمم پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور کو بھجوائی جانا مناسب ہو گی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس ضمن میں چٹھی ہذا ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن ونگ لاہور کو بحوالہ دفتر نمبری E-I/26054 مورخہ 09-05-13 بھجوائی گئی ہے اور بحوالہ دفتر نمبری E-I/26055 مورخہ 9۔5۔13 ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن) چیف منسٹرز سیکرٹریٹ برائے انفارمیشن بھجوائی گئی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) جو چٹھی موصول ہوئی تھی اس پر عمل درآمد کیا جا چکا ہے اور اس کا جواب بھجوایا جا چکا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) جو چٹھی موصول ہوئی تھی اس پر عمل درآمد کیا جا چکا ہے اور اس کا جواب بھجوایا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

بروز جمعتہ المبارک 13 مئی 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

جنسی تشدد کا شکار ہونے والے بچوں کے لئے نفسیاتی مراکز سے متعلقہ تفصیلات

*6615: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت نے جنسی تشدد کا شکار ہونے والے بچوں کے لیے نفسیاتی مراکز قائم کئے ہیں اگر کئے ہیں تو تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا حکومت بچوں کو جنسی تشدد سے بچانے کے لئے کوئی مؤثر قانون سازی کر رہی ہے یا نہیں؟

(ج) تعزیرات کی دفعہ 375 کے حوالے سے جو سزائیں مقرر کی گئی ہیں کیا اس پر عمل درآمد بھی ہو سکتا ہے اگر نہیں تو کیوں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو Punjab Destitute & Neglected Children Act 1st Amendment 2007 کے تحت تشدد کا شکار ہونے والے بچوں کے لئے تحفظ فراہم کرتا ہے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے ہیڈ آفس اور اپنے مختلف علاقائی سنٹروں میں نفسیاتی معالج بھرتی کئے ہوئے ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر Destitute & Neglected Children کو راہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

(ب) جی ہاں مارچ 2016 کو بچوں کی حفاظت کے لئے حکومت پاکستان نے مؤثر قانون سازی کی ہے اور تعزیرات پاکستان میں نئی دفعات، A292 (بچوں کو بہکانا)، B 292 (بچوں کی فحش نگاری) A328 (بچوں پر ظلم) شامل کی گئی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو PDNC Act کے تحت کام کر رہا ہے۔ تعزیرات دفعہ 375 کے حوالے سے جو سزائیں مقرر کی گئی ہیں وہ بیورو کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

راولپنڈی: اڈیالہ جیل میں قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش و دیگر تفصیلات

*1160: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں قیدیوں کو رکھنے کے لئے کتنی گنجائش ہے اور اسیران کی موجودہ تعداد کیا ہے؟

(ب) اڈیالہ جیل میں کلاس "اے" اسیران کو ٹھہرانے کے لئے کتنی گنجائش ہے یہ کن قیدیوں کے لئے ہوتی ہے اور کلاس "اے" قیدیوں کو کیا سہولیات حاصل ہوتی ہیں؟

(ج) اڈیالہ جیل میں کلاس "بی" اور "سی" کے بارے میں بھی تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سنٹرل جیل راولپنڈی میں اسیران کو رکھنے کی موجودہ گنجائش 2056 اسیران کی ہے۔ جبکہ مورخہ 23.09.2013 کو جیل میں 4391 اسیران بند کیے گئے ہیں

(ب) سنٹرل جیل راولپنڈی میں اے کلاس وارڈ میں 12 نفر اسیران کو رکھنے کی گنجائش ہے پاکستان پریژن رولز 1978 کے قاعدہ نمبر 242 کے تحت مندرجہ ذیل اسیران کو A کلاس دی جاسکتی ہے

1۔ اچھے چال چلن کے اتفاقیہ اسیران

2۔ سماجی رہن سہن کی وجہ سے تعلیم اور زندگی کے معمول میں اعلیٰ معیار کی زندگی گزارنے والے اسیران۔

3۔ مزید یہ کہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق سنگین جرائم مثلاً اغوا، برائے تاوان، دہشت گردی، کرپشن فراڈ اور زنا وغیرہ میں ملوث اسیران کو اے کلاس سہولیات حاصل نہیں ہو سکتیں۔ نیز اے کلاس وارڈ میں جیل پاکستان پریژن رولز 1978 کے قواعد نمبر 250 سے 259 تک کے مطابق تمام سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔ ان قواعد کی کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سنٹرل جیل راولپنڈی میں 12 نفر اسیران کو بی کلاس میں رکھنے کی گنجائش موجود ہے جبکہ سی کلاس کیلئے 2032 اسیران کی گنجائش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2013)

ضلع لاہور: گیسٹ ہاؤسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2574: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے پرائیویٹ گیسٹ ہاؤس کہاں کہاں واقع ہیں نیز ہر گیسٹ ہاؤس کے مالک کا نام و پتہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود کتنے گیسٹ ہاؤس رجسٹرڈ ہیں اور کتنے غیر رجسٹرڈ ہیں، نیز جو گیسٹ ہاؤس غیر رجسٹرڈ ہیں کیا حکومت ان کو رجسٹرڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج)سال 2011 کے دوران ضلع لاہور میں کل کتنے گیسٹ ہاؤسز نے کتنا کتنا ٹیکس جمع کروایا؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت 64 پرائیویٹ گیسٹ ہاؤس واقع ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ درج شدہ تعداد صرف گیسٹ ہاؤسز کی ہے جبکہ لاہور میں ہوٹلز کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔

(ب)اس وقت ضلع لاہور میں موجود 64 گیسٹ ہاؤس رجسٹرڈ ہیں اور کوئی گیسٹ ہاؤس غیر رجسٹرڈ نہ ہے سرکل میں تعینات انسپکٹر جب کوئی گیسٹ ہاؤس دیکھتے ہیں تو فوراً قانون کے مطابق رجسٹرڈ کرتے ہیں کوئی گیسٹ ہاؤس غیر رجسٹرڈ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) سال 2011 میں ٹوٹل 49 گیسٹ ہاؤسز تھے تفصیل "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اکتوبر 2014)</u>

صوبہ میں جیل پولیس اور پنجاب پولیس کی تنخواہوں و سکیلز میں فرق و دیگر تفصیلات

*2613: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیل پولیس کی تنخواہوں کے سکیلز، پنجاب پولیس کی تنخواہوں کے سکیلوں سے بہت کم ہیں، کیا یہ بھی درست ہے کہ انسپکٹر پولیس اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل دونوں کا گریڈ 11 تھا جبکہ اب انسپکٹر پولیس کا گریڈ 16 اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کا گریڈ 14 ہے، محکمہ نے اس تفاوت کو دور کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کا پنجاب میں سکیل 16 ہے جبکہ صوبہ بلوچستان میں 17 سکیل دیا جاتا ہے؟

(ج) محکمہ جیل خانہ جات نے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کا سکیل بالترتیب 16 اور 17 کروانے کے لیے کیا کوششیں کی ہیں، پنجاب پولیس کے مطابق سکیل اپ گریڈ کرنے میں کیا رکاوٹیں ہیں اور کب تک دور ہوں گی؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ جیل پولیس کی تنخواہوں کے سکیلز پنجاب پولیس کی تنخواہوں کے سکیلوں سے کم ہیں۔ مزید براں اس ضمن میں عرض ہے کہ گورنمنٹ آف دی پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(Prs)18-24/2009 مورخہ 26.03.2010 ضمیمہ (ب) کے تحت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کا سکیل 14 سے 16 ہو گیا ہے۔

(ب) گورنمنٹ آف دی پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(Prs)18-24/2009 مورخہ 26.03.2010 ضمیمہ (ب) کے تحت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کا سکیل 16 سے 17 کر دیا گیا ہے۔

(ج) گورنمنٹ آف دی پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(Prs)18-24/2009 مورخہ 26.03.2010 ضمیمہ (ب) کے تحت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کا سکیل 14 سے 16 اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کا سکیل 16 سے 17 کر دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مارچ 2014)</u>

ضلع لاہور: ڈاکوؤں، راہزنوں اور چوروں کی گرفتاری و دیگر تفصیلات

*2751: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیراعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری تا 31 مارچ 2012 ضلع لاہور میں آپریشنز ونگ نے کل کتنے ڈاکوؤں، راہزنوں اور چوروں کو گرفتار کیا؟

(ب) ان ان ڈاکوؤں، راہزنوں اور چوروں سے کل کتنا چوری کا سامان اور مسروقہ مال برآمد کیا؟
(ج) یکم جنوری تا مارچ 2012 کے دوران کتنے کار چوروں سے کل کتنی کاریں برآمد کیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری تا 31 مارچ 2012 ضلع لاہور میں آپریشن ونگ نے ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں 70، سٹی ڈویژن میں 112، کینٹ ڈویژن میں 97، صدر ڈویژن میں 125، اقبال ٹاؤن میں 76 اور سول لائنز ڈویژن میں 20 ڈاکوؤں، راہزنوں اور چوروں کو گرفتار کیا ہے۔

(ب) ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں۔/1930000 کا مال برآمد ہوا سٹی ڈویژن میں مال مسروقہ نقدی اور 41 موٹر سائیکلز اور 74 موبائل فون برآمد کیے جن کی کل مالیت۔/2755500 بنتی ہے۔ کینٹ ڈویژن میں 1 کار، 19 موٹر سائیکلیں، 61 موبائلز، 3 سائیکل 1 کمپیوٹر وغیرہ برآمد ہوا جن کی مالیت تقریباً۔/2060000 ہے۔ صدر ڈویژن میں 14 کاریں، 1 مزدا ڈالہ، 1 رکشہ، 17 موٹر سائیکلیں، 1 سنگر مشین میں اور 73 موبائل فون برآمد کیے گئے جن کی مالیت ۔/14679000 روپے بنتی ہے اقبال ٹاؤن ڈویژن میں کل مالیت 1454700 کا مال مسروقہ برآمد کیا گیا۔ سول لائنز ڈویژن میں 17 موٹر سائیکل، 19 موبائل فون، 4 عدد پرس اور 26500 روپے نقدی برآمد کی گئی۔

(ج) آپریشن ونگ لاہور میں یکم جنوری تا 31 مارچ 2012 ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں 29 کاریں ، کینٹ ڈویژن میں 1 کار، صدر ڈویژن میں 13 کار چوروں کو گرفتار کرکے 11 کاریں برآمد کی گئیں ، اقبال ٹاؤن ڈویژن میں 6 کار چور اور 3 کاریں برآمد کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

محکمہ جیل خانہ جات میں پوسٹنگ / ٹرانسفر کی پالیسی و دیگر تفصیلات

*3329: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ میں ٹرانسفر پوسٹنگ کی کیا پالیسی ہے اس کی نقل فراہم کریں؟

(ب) مالی سال 2012 اور 2013 میں پنجاب کی جیلوں میں سپرنٹنڈنٹ جیل کے تبادلہ جات کب کب کس کس کے اور کس بنیاد پر کئے گئے اور یہ کتنا عرصہ اس جیل میں تعینات رہے، جہاں سے ان کا تبادلہ ہوا؟

(ج) جیلوں میں مرد / عورتیں / بچے قیدیوں کی ذہنی اصلاح کے لئے کیا پروگرام وضع کیا گیا ہے نیز جیل سے باہر جانے کے بعد اس اصلاح کو جاری رکھنے اور مجرم کو دوبارہ جرم کی دنیا میں واپس جانے سے روکنے کے لئے کیا نظام ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 فروری 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گورنمنٹ آف دی پنجاب کی جاری کردہ ٹرانسفر پالیسی کی نقل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، جس کے چند اہم نکات درج ذیل ہیں۔

1۔ ٹرانسفر پالیسی کے مطابق معمولی حالات میں کسی بھی سرکاری ملازم کے ٹرانسفر کا عرصہ 03 سال ہے، لیکن کسی بھی غیر معمولی صورت حال یا سٹاف کی کمی کے باعث مجاز اتھارٹی کسی بھی سرکاری ملازم کو 03 سال کا عرصہ پورے ہونے سے پہلے کہیں بھی اور کبھی بھی ٹرانسفر / پوسٹ کر سکتی ہے اور عوامی مفاد میں 03 سال سے زائد بھی تعینات رکھ سکتی ہے۔

(ب) گورنمنٹ آف دی پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کے ٹرانسفر کی مجاز اتھارٹی ہے جن سپرنٹنڈنٹ جیل صاحبان کے مجاز اتھارٹی نے 2012 اور 2013 میں ٹرانسفر کیے ہیں، ان کی تفصیل (ضمیمہ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جیلوں میں مقید اسیران کیلئے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی اور فنی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نشے کے عادی اسیران کو اصلاح کیلئے جیلوں کے اندر Rehabilitation Centres قائم ہیں، جہاں پر میڈیکل آفیسر کی زیر نگرانی ان کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے اور ان کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کو دستکاری اور سلائی کڑھائی سکھائی جاتی ہے تاکہ وہ رہا ہونے کے بعد باعزت روزگار حاصل کر سکیں۔ بچوں کی اصلاح کیلئے ان کو پیشہ وارانہ تعلیم تربیت

اور کمپیوٹر سیکھنے کی تعلیم بھی دی جاتی ہے جس کیلئے جیلوں کے اندر لائبریری، کلاس روم اور کمپیوٹر لیب قائم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ جیل سکولوں کے اندر کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ تمام تر اصلاحاتی پروگرامز کا مقصد یہ ہے کہ اسیران میں مثبت رجحان پیدا ہو اور وہ جیل سے رہا ہونے کے بعد معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔ یہ تمام تر تعلیم تربیت جیل کے اندر اس لیئے دی جاتی ہے، کہ رہا ہونے کے بعد اسیران کو جرائم کی دنیا میں واپس جانے سے روکا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2014)

لاہور: تھانہ گرین ٹاؤن میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*4460: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ گرین ٹاؤن لاہور میں سال 2009 سے اب تک کتنے ڈکیتی و چوری کے مقدمات درج ہوئے، سال وائز بیان کریں؟

(ب) تھانہ کی حدود میں سال 2009 سے اب تک موٹر سائیکل اور کاریں چھیننے کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ج) ان مقدمات کے دوران کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، ان میں سے کتنے ملزمان کو جوڈیشل کیا گیا اور کتنے ملزمان مفرور رہیں؟

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2009 میں 6965 سال 2010 میں 1055، سال 2011 میں 1145، سال 2012 میں 1057، سال 2013 میں 1094 اور سال 2014 میں 1028 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب) سال 2009 میں موٹر سائیکلوں کے 25، کار کے 9 سال 2010 میں موٹر سائیکلوں کے 40، کار کے 8، سال 2011 میں موٹر سائیکلوں کے 68 کار کے 17، سال 2012 میں موٹر

سائیکلوں کے 48 کار کے 17، سال 2013 میں موٹر سائیکلوں کے 27 کار کے 24 اور سال 2014 میں موٹر سائیکلوں کے 20 اور کار چوری کے 7 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(ج) سال 2009 میں کل 102 ملزمان گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا اور کل 10 ملزمان مفرور ہوئے۔ سال 2010 میں کل 95 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا اور کل 9 ملزمان مفرور ہوئے۔ سال 2011 میں 112 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا اور 7 ملزمان مفرور ہوئے سال 2012 میں 92 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا اور 14 ملزمان مفرور ہوئے سال 2013 میں 58 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا اور 8 ملزمان مفرور ہوئے سال 2014 میں 70 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا اور 2 ملزمان مفرور ہوئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2015)</u>

لاہور: تھانہ گرین ٹاؤن میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4461: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ گرین ٹاؤن لاہور میں کل کتنے ملازمین تعینات ہیں، کتنے ملازمین ایسے ہیں جو عرصہ دراز سے اسی تھانہ میں تعینات ہیں، نام، عہدہ، گریڈ اور مدت تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تھانہ ہذا میں اکثر ملازمین ایسے ہیں جو اس تھانہ کی حدود کا ڈومیسائل رکھتے ہیں اور مستقل رہائش پذیر ہیں؟

(ج) کیا حکومت عرصہ دراز سے تعینات ملازمین کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) آپریشن ونگ میں ذیل سٹاف تعینات ہے

SI-5,ASI-11,HC-15,FC-71 نیز عرصہ دراز سے تعینات کوئی ملازم نہ ہے۔

(ب)ASI/T صغراں قمر بٹ سکنہ 503/2-D-I گرین ٹاؤن لاہور تاریخ تعیناتی
04-06-14

2۔زینب رفیق 16824/C سکنہ 645/3-D-II گرین ٹاؤن لاہور تاریخ تعیناتی
13-02-14

3۔ مسعود احمد 6809/C سکنہ 321/2-D-I گرین ٹاؤن لاہور تاریخ تعیناتی 07-05-14

(ج) پولیس ملازمین کے متعلق تبادلہ جات کی پالیسی واضح ہے ایک متعین عرصہ کے بعد ملازمین کو دوسرے تھانہ جات میں تبدیل کر دیا جاتا ہے بصورت دیگر کسی بھی قسم کی شکایت ہونے کی صورت میں تبادلہ کر دیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2015)</u>

ضلع وہاڑی میں تھیٹرز اور سینما گھر سے متعلقہ تفصیلات

*4845: میاں عرفان دولتانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں کل کتنے تھیٹرز اور سینما گھر واقع ہیں؟

(ب) اگر ان میں چلنے والے ڈراموں اور فلموں کی سکریننگ کی جاتی ہے اور اس کا کیا طریقہ کار ہے؟

(ج) کیا محکمہ کی طرف سے ان تھیٹرز اور سینما گھروں کی باقاعدہ انسپکشن کی جاتی ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو گزشتہ دو سال میں ہونے والی انسپکشن کی باقاعدہ کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2014 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع وہاڑی میں کل تین سینما گھر تھے جن کے نام نادر سینما، جہانگیر محل سینما اور ناز سینما میلسی ہیں۔ یہ سینما تقریباً عرصہ دس سال سے بند ہیں اور ان سینماؤں کے لائسنس کی تجدید ان کے

مالکان نے نہیں کروائی ہے۔ان میں ناز سینما میلسی بعد میں تھیٹر کے طور پر چلتا رہا ہے لیکن یہ بھی عرصہ دو سال بتاریخ 23.10.2014 سے بند ہے۔

(ب) تھیٹرز میں چلنے والے ڈراموں کا سکرپٹ متعلقہ ضلع کا آرٹس کونسل منظور کرتا ہے جس کے بعد سنسر ریہرسل کمیٹی جس میں آرٹس کونسل کا نمائندہ (ریذیڈنٹ ڈائریکٹر) اور ضلعی انتظامیہ کا نمائندہ (اسسٹنٹ کمشنر) شامل ہوتے ہیں اور ڈرامہ کو دیکھنے کے بعد نمائش کے لیے موزوں قرار دیتے ہیں جس کے بعد ڈی سی او NOC جاری کرتا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے متعلقہ DCO کو ڈراموں کی monitoring کا مکمل اختیار دیا ہوا ہے۔اس سلسلے میں تمام ضلعوں میں مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں ضلعی انتظامیہ کا نمائندہ (اسسٹنٹ کمشنر) اور آٹس کونسل کا نمائندہ (ریذیڈنٹ ڈائریکٹر) شامل ہے۔اسکے علاوہ ایک ممبر ضلعی امن کمیٹی سے بھی لیا گیا ہے۔

(د) پچھلے دو سال سے ضلع وہاڑی میں نہ ہی کوئی سینما اور نہ ہی کوئی تھیٹر چل رہا ہے اس لیے انسپکشن رپورٹس کی کاپیاں دینے سے قاصر ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

ڈویژنل لیول پر فرانزک لیبارٹری کے قائم سے متعلقہ تفصیلات

*5267: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے 12-2011 میں صوبے میں ایک جدید فرانزک لیبارٹری قائم کی تھی، یہ لیبارٹری کہاں واقع ہے، اس کے قیام پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے بجٹ 15-2014 میں 15 کروڑ 9 لاکھ روپے کی لاگت سے صوبے کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹروں پر فرانزک لیبارٹری قائم کرنے کا اعلان کیا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو اب تک کتنے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں فرانزک لیبارٹری کے دفاتر قائم کر دیئے گئے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومتِ پنجاب نے 12-2011 میں پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی قائم کی جو کہ ٹھوکر نیاز بیگ لاہور واقع ہے اور اس پر 2566.408 ملین روپے لاگت آئی۔

(ب) تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز پر فرانزک سائنس لیبارٹری قائم نہیں کی البتہ حکومت نے لاہور کے سوا دیگر تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز پر سیٹلائٹ سٹیشنز قائم کئے ہیں جہاں پر پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کے زیر نگرانی کرائم سین یونٹ جائے وقوعہ سے حاصل ہونے والے شواہد کو جدید ترین بین الاقوامی مروجہ قوانین کے تحت اکٹھا کرتے ہیں۔ آٹھ ڈویژنل ہیڈکوارٹرز پر سیٹلائٹ سٹیشنز قائم کرنے پر مبلغ 255.518 ملین تخمینہ ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سول (تعمیرات)	132.109 ملین روپے
تنخواہ ملازمین	34.171 ملین روپے
کمپیوٹر۔ دفتری آلات۔ سٹیشنری	24.372 ملین روپے
فرنیچر	6.558 ملین روپے
ٹرانسپورٹ	42.908 ملین روپے
بجلی۔ گیس	2.400 ملین روپے
پٹرول	8.000 ملین روپے
متفرق	5.000 ملین روپے
ٹوٹل	255.518 ملین روپے

اوپر دیئے گئے تخمینہ میں سے اب تک فراہم کئے گئے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

سول ورک تعمیرات (2015ء) 132.109 ملین روپے

سال 16-2015 (ریونیو) 79.777 ملین روپے

سال 17-2016 (ریونیو) 33.066 ملین روپے

(ج) آٹھ ڈویژنل ہیڈکوارٹرز پر مجوزہ سیٹلائٹ سٹیشنز قائم کر دیئے گئے ہیں۔

(راولپنڈی، سرگودھا، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، ڈی جی خان)

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل تین ڈسٹرکٹ میں سیٹلائٹ سٹیشنز قائم کرنے کے لئے اور پہلے سے موجود آٹھ سیٹلائٹ سٹیشنز کو مزید مضبوط کرنے کے لئے PC-I مختلف مراحل میں ہے جس کا تخمینہ 395 ملین روپے ہے اور جسے اب تک مختلف وجوہات کی بنا پر منظور نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

گوجرانوالہ میں ٹریفک وارڈنز سے متعلقہ تفصیلات

*5769: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے ٹریفک وارڈنز ہیں، کس کس جگہ پر کن کن اوقات میں ڈیوٹی دیتے ہیں؟

(ب) ٹریفک وارڈنز کو دوران ڈیوٹی چیک کرنے کا اختیار کن کن افسران کے پاس ہے اور وہ اپنے اختیارات کو کس طرح استعمال کرتے ہیں؟

(ج) یکم جنوری 2014 سے آج تک کتنے ٹریفک وارڈنز کے خلاف درخواستیں یا شکایتیں موصول ہوئیں اور ان پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گوجرانوالہ میں اس وقت ذیل شیڈول کے مطابق ٹریفک وارڈنز کی نفری موجود ہے۔

	SSP/CTO	DSP/TO	IP/STW	TW/LTWS	HCS	FCS
Sanctioned	01	04	40	420	18	75
present	---	01	19	289	15	70

ضلع گوجرانوالہ کو ٹریفک کے بہتر انتظامات کے لیے 3 سرکلز اور 09 سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گوجرانوالہ سٹی بشمول تحصیل ہائے وزیر آباد، کامونکی، نوشہرہ ورکاں کے تمام اہم چوک ہائے اور مصروف پوائنٹس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ مہیا شدہ نفری کی ڈیوٹی 3 شفٹوں میں صبح

7 بجے سے لے کر 3 بجے دن تک اور 3 بجے دن سے لے کر رات 10 بجے تک جبکہ 10 بجے رات سے صبح 07 بجے تک عزیز کراس فلائی اوور تعمیر کے سلسلہ میں تھرڈ شفٹ معہ نائٹ ایمرجنسی سکواڈ ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔

(ب) دوران ڈیوٹی ٹریفک وارڈنز کو چیک کرنے کے اختیارات سٹی پولیس آفیسر گوجرانوالہ، چیف ٹریفک آفیسر گوجرانوالہ سمیت تمام ضلعی / ٹریفک گزٹیڈ افسران کے پاس ہیں۔ ڈیوٹی کو پوائنٹ ٹو پوائنٹ مؤثر بنانے کے لیے سیکٹر انچارجز، بیٹ آفیسرز اور ویجیلنس سیل بھی تسلسل سے چیک کرتے ہیں۔ تمام چیکنگ افسران ٹریفک وارڈنز کے ٹرن آؤٹ، ڈیوٹی پوائنٹ پر موجودگی کو یقینی بنانا، ٹریفک رواں دواں رکھنے میں کارکردگی، ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر قانون کا مؤثر اطلاق، بوقت ضرورت Help کی فراہمی اور عوام الناس سے Courtesy کا مظاہرہ کے نقطہ نگاہ سے چیکنگ کرتے ہیں۔ ناقص کارکردگی / ناجوازی پر محکمانہ کارروائی کا تحرک کیا جاتا ہے۔

(ج) یکم جنوری 2014 سے اب تک (15 اکتوبر 2016) ٹریفک وارڈنز کے خلاف کل 533 درخواستیں / شکایتیں موصول ہوئیں جن پر انکوائری عمل میں لانے پر 520 درخواستیں / شکایتیں گمنام یا بے بنیاد اور غلط فہمی سے دینا ثابت ہوئیں جبکہ 13 درخواستیں / شکایتیں مبنی بر حقیقت ہونے پر قصوروار ٹریفک وارڈنز کو محکمانہ سزائیں دی گئیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

چنیوٹ:۔ نیا تھانہ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

7386*: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع چنیوٹ میں کل کتنے تھانے ہیں

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ صدر چنیوٹ اور تھانہ رجوعہ کی حدود بہت لمبی ہے جب کوئی جرم ہو جاتا ہے تو پولیس کو موقع پر پہنچنے میں کافی دیر لگ جاتی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان علاقوں میں سے کچھ حصہ جدا کر کے نیا تھانہ سیٹلائیٹ ٹاؤن بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع چنیوٹ میں کل 9 تھانہ جات ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ تھانہ صدر چنیوٹ اور تھانہ رجوعہ کی وسیع حدود ہیں جس کو کم کرنے کے لئے ایک نئے تھانہ کے قیام کے لئے جس کا نام تھانہ سٹلائیٹ ٹاؤن ہے کی پرپوزل جناب IGP پنجاب کو بھجوائی جا چکی ہے نیز ہر دو تھانہ جات کی پولیس اپنے اپنے علاقہ میں جرائم کی روک تھام کے لئے مؤثر گشت کر رہی ہے۔

(ج) تھانہ سٹی چنیوٹ اور تھانہ رجوعہ کی حدود میں نیا تھانہ سیٹلائیٹ ٹاؤن بنائے جانے کی Proposal پر عمل درآمد جاری ہے اس ضمن میں RPO فیصل آباد سے بذریعہ چٹھی نمبری 3781/Dev-V بتاریخ 2016-10-06 درکار مزید معلومات مانگی گئی ہیں جس کے موصول ہوتے ہی Proposal متعلقہ اتھارٹی کو Approval کے لیے بھیج دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں اور ان کے کھانے سے متعلقہ تفصیلات

*7419: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بچے اور خواتین حوالاتیوں اور قیدیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اگر ڈسٹرکٹ جیل میں بچوں اور عام قیدیوں کی تعلیم کے لئے کوئی انتظامات کئے گئے ہیں تو اس کی تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ج) ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس وقت کتنے قیدی اور حوالاتی قید ہیں اور اس جیل میں کتنے قیدی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(د) سال 15-2014 ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدیوں کے کھانے پینے کے لئے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، کتنے اخراجات کئے گئے اور جیل مینوئل کے مطابق ایک قیدی کی خوراک کے لئے یومیہ کتنے اخراجات ادا کئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)	بچوں کی تعداد	=	04
	عورتوں کی تعداد	=	08
	کل	=	12

(ب) ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مقید بچوں کے لیے قومی ادارہ برائے انسانی ترقی (NCHD) کے تعاون سے لٹریسی سنٹر کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں تعلیم بالغاں پر توجہ دی گئی ہے۔ عام قیدیوں کے لیے کمپیوٹر لیب اور لائبریری کا قیام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تمام مسلمان اسیران کو کلمہ، نماز اور قرآن مجید کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) اس وقت ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حوالاتیوں اور قیدیوں کی موجودہ گنتی درج ذیل ہے:

حوالاتی	=	۴۷۸
قیدی	=	۲۳۵
نوعمر اسیران	=	۰۷
کل تعداد	=	۷۲۰

ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ۱۶۳۲ اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔

(د) دوران سال ۱۵-۲۰۱۴ میں اسیران کے لیے -/۱۹۳۶۴۴۳۷ کا بجٹ الاٹ ہوا اور -/۱۹۳۶۴۴۳۷ روپے کا بجٹ خرچ ہوا۔ جیل مینول کے مطابق ایک قیدی کی خوراک کے لیے ۴۹.۷۵ روپے خرچ ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

ضلع ننکانہ صاحب اور شیخوپورہ میں مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*7442: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ننکانہ کے تھانہ صدر و سٹی سانگلہ ہل میں سال 2015 میں اغواء اور اغواء برائے تاوان کے کتنے مقدمات درج ہوئے مقدمہ وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) ان مقدمات میں کتنے ملزم گرفتار ہوئے اور کتنے اشتہاری ہیں جو ملزم اشتہاری ہیں ان کو کب تک گرفتار کر لیا جائے گا؟

(ج) 2015 میں ضلع ننکانہ اور ضلع شیخوپورہ میں کتنے پولیس مقابلے ہوئے ضلع وائز تفصیل فراہم کی جائے پولیس مقابلوں میں کتنے ڈاکو ہلاک ہوئے اور کتنے پولیس اہلکار شہید ہوئے، علیحدہ علیحدہ تفصیل بتائیں؟

(د) مذکورہ عرصہ میں پولیس شہداء کو کتنی مالی امداد دی گئی اور کل کتنے ورثا کو نوکریاں دی گئی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2015 کے دوران تھانہ صدر و سٹی سانگلہ ہل میں اغواء کے کل 14 مقدمات درج ہوئے جبکہ اغواء برائے تاوان کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا مقدمہ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مقدمہ نمبر 73/15 جرم 365/B ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

2۔ مقدمہ نمبر 92/15 جرم 365/B ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

3۔ مقدمہ نمبر 283/15 جرم 365/B ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

4۔ مقدمہ نمبر 33/15 جرم 365/B ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (چالان)

5۔ مقدمہ نمبر 114/15 جرم 365/B ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

6۔ مقدمہ نمبر 125/15 جرم 365/B ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (چالان)

7۔ مقدمہ نمبر 175/15 جرم 365/B ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (چالان)

8۔ مقدمہ نمبر 15/199 جرم B/365 ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

9۔ مقدمہ نمبر 15/262 جرم B/365 ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

10۔ مقدمہ نمبر 15/268 جرم B/365 ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (چالان)

11۔ مقدمہ نمبر 15/377 جرم B/365 ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

12۔ مقدمہ نمبر 15/81 جرم A/496 ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

13۔ مقدمہ نمبر 15/325 جرم A/496 ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

14۔ مقدمہ نمبر 15/334 جرم B/365 ت پ تھانہ سٹی سانگلہ ہل (خارج)

(ب) دوران تفتیش ان مقدمات میں سے 10 مقدمات جھوٹے اور بے بنیاد ہونے کی وجہ سے خارج ہوئے۔ جبکہ بقیہ 04 مقدمات میں ملوث 8 کس ملزمان گرفتار ہوئے اور 01 ملزم کی گرفتاری باقی ہے مفرور ملزم کو گرفتار کرنے کی ہر ممکن کوشش جاری ہے اور انشااللہ بہت جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

(ج) ضلع ننکانہ میں مذکورہ عرصہ کے دوران 02 پولیس مقابلے ہوئے۔

1۔ مقدمہ نمبر 15/102 جرم 324/302/186/353 ت پ 65/AO13(2)a20 تھانہ بڑا گھر

2۔ مقدمہ نمبر 15/194 جرم 324/186/353 ATA-7 تھانہ سٹی سانگلہ ہل (عدم پتہ)

ان مقابلوں کے دوران 01 ڈاکو ہلاک اور سب انسپکٹر زخمی ہوا۔

سال 2015 میں ضلع شیخوپورہ میں کل 24 پولیس مقابلہ جات ہوئے ان میں کل 36 ڈاکو ملزمان ہلاک ہوئے جبکہ کوئی بھی پولیس ملازم ان مقابلہ جات کے دوران شہید نہ ہوا ہے۔

(د) سال 2015 ضلع ننکانہ صاحب میں کوئی بھی ملازم شہید کلیم پر بھرتی نہیں ہوا ہے۔

سال 2015 ضلع ننکانہ صاحب میں کوئی بھی ملازم شہید نہ ہوا ہے اور نہ کسی شہید کو مالی امداد دی گئی۔

سال 2015 میں ضلع شیخوپورہ میں کوئی بھی پولیس اہل کار شہید نہ ہوا ہے اس لیے اس سلسلہ میں نہ ہی مالی امداد اور نہ ہی نوکریاں دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2016)

فیصل آباد:۔ دہشت گردی کے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

*7451: محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد میں 2009 سے آج تک دہشت گردی کے کتنے واقعات ہوئے نیز ان واقعات میں کتنے لوگ شہید ہوئے؟

(ب) کتنے افراد کو Compensation دی گئی نیز ان افراد کے نام، جگہ حادثہ اور دی جانیوالی رقم کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) کل واقعات 01

تعداد شہداء 25

(ب) کل 25 افراد کو Compensation دی گئی۔ فی کس Rs 500,000

شہدا کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جگہ حادثہ سی این جی اسٹیشن سول لائینز فیصل آباد مورخہ 08.03.2011

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

ملتان میں تھانہ جات و دیگر تفصیلات

*7464: پیرزادہ میاں شہزاد مقبول بھٹہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ملتان میں کتنے تھانہ جات ہیں؟

(ب) ان تھانہ جات کی حدود میں سال یکم جون 2013 سے اب تک چوری، ڈکیتی، اور راہزنی کے کتنے مقدمات درج ہوئے اور ان مقدمات میں کتنے مجرموں کو سزا ہوئی اور کتنی ریکوری کی گئی ہیں تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ج) ملتان میں کتنے تھانہ جات کے اہلکاران وافسران مندرجہ بالا عرصہ میں کرپشن میں ملوث پائے گئے، ان کو کیا سزائیں دی گئیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) سی پی او ملتان کی تعیناتی کے دوران کتنی وارداتیں ہوئیں اور وہ کس کس دن کھلی کچہری لگاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ملتان میں کل 31 تھانہ جات ہیں، تفصیل ذیل ہے (1) حرم گیٹ (2) پاک گیٹ (3 کپ (4) بوہڑ گیٹ (5) دہلی گیٹ (6) لوہاری گیٹ (7) دولت گیٹ (8) کینٹ (9) چہلیک (10) جلیل آباد (11) مظفر آباد (12) قطب پور (13) ممتاز آباد (14) شاہ شمس (15) گلگشت (16) بی زیڈ (17) کوتوالی (18) صدر ملتان (19) الپہ (20) نیو ملتان (21) شاہ رکن عالم (22) سیتل ماڑی (23) مخدوم رشید (24) بستی ملوک (25) قادر پور راں (26) بدھلہ سنت (27) سٹی شجاع آباد (28) صدر شجاع آاد (29) راجہ رام (30) سٹی جلالپور (31) صدر جلالپور

(ب) ضلع ملتان میں چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے کل 19757 مقدمات درج ہوئے ہیں ان مقدمات میں 4438 ملزمان کو سزا ہوئی اور ملزمان سے -/1462467260 روپے کی ریکوری کی گئی۔

(ج) ضلع ملتان میں 02 اہلکار کرپشن میں ملوث پائے گئے ہیں جنہیں محکمہ سے برخاست کر دیا ہے۔

(د) سی پی او ملتان کی تعیناتی کے دوران 993 وارداتیں ہوئیں۔ سی پی او ملتان ہر روز 11:00 بجے دن سے 12:00 بجے دن تک اپنے دفتر کھلی کچہری لگاتے ہیں اور عوام الناس کی درخوست پر موقع پر احکامات جاری کرتے ہوئے عوام کی دادرسی کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

فوری انصاف کی عدالتوں سے متعلقہ تفصیلات

*7541: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عدالتی نظام پر بوجھ کم کرنے اور لوگوں کو فوری انصاف کی فراہمی کیلئے

Small Claims and minor offence courts ordinance

2002 متعارف کروایا گیا تھا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ قانون موجود ہے یا ختم کر دیا گیا ہے ؟

(ج) اگر یہ قانون موجود ہے تو کیا اس پر عملدر آمد ہو رہا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے ؟

(د) اس قانون کے تحت 2002 سے 2015 تک کتنے مقدمات عدالتوں میں بھیجے گئے ؟

(ہ) اس قانون کے تحت بننے والی کتنی عدالتیں کام کہاں کہاں کام کر رہی ہیں ؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 17 مئی 2016)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

گجرات:۔ پی پی 111 میں 2014 تا 2016 میں درج مقدمات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7683: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) پی پی 111 گجرات میں سال 2014، 2015 اور 2016 کے دوران کتنی ڈکیتی، اغواء، چوری، زناء اور دیگر جرائم کے مقدمہ جات کس کس تھانہ میں درج ہوئے تھانہ وائز تفصیل بتائیں ؟

(ب) کتنے مقدمہ جات کے چالان مکمل ہو کر عدالتوں میں پیش کر دیئے گئے ہیں اور کتنے ابھی زیر تفتیش ہیں ؟

کتنے مقدمات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور کتنے مقدمہ جات کے ملزمان مفرور / اشتہاری ہیں ؟

(ج) کتنے ملزمان کو سزائیں ہوئی ہیں کتنے بری ہوئے کتنے مقدمہ جات ابھی زیر ٹرائل ہیں ؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پی پی 111 گجرات میں واقع تھانہ جات میں سال 2014، 2015 اور 2016 کے دوران ڈکیتی، اغواء، چوری، زناء، اور دیگر جرائم کے کل 6455 مقدمات درج ہوئے تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان مقدمات میں سے 5477 مقدمات کے چالان عدالتوں میں جمع کروائے گئے ہیں جبکہ 151 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

ان مقدمات کے 6511 ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں جبکہ 216 ملزمان مفرور/اشتہاری ہیں۔

(ج)ان ملزمان میں سے 1854 ملزمان کو سزائیں ہو چکی ہیں اور 458 ملزمان بری ہوئے ہیں جبکہ 2892 مقدمات ابھی تک زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

گجرات:۔پی پی 111 تھانہ جات اور قتل کے درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*7684: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 111 گجرات میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب)ان تھانہ جات اور چوکیوں میں سال 2014۔2015 اور 2016 میں قتل کے جو مقدمہ جات درج ہوئے ان کے نمبر اور تھانہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کتنے مقدمات کے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں یا اشتہاری ہیں؟

(د) کتنے مقدمہ جات کے چالان عدالتوں میں پیش کر دیئے ہیں اور کتنے ابھی زیر تفتیش ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حلقہ پی پی 111 گجرات میں 4 تھانہ جات ہیں اور ان تھانہ جات کی 7 چوکیات ہیں تفصیل درج ذیل ہیں۔

1۔ تھانہ سول لائنز بمقام نزد ڈسٹرکٹ جیل گجرات واقع ہے اور تھانہ کی حدود میں 3 چوکیات چوکی شاہین بمقام سرگودھا روڈ نزد شاہین چوک چوکی جتوکل بمقام نزد سروس موڑ اور چوکی گرین ٹاؤن بمقام جلالپور جٹاں روڈ محلہ گرین ٹاؤن واقع ہے

2۔ تھانہ بی ڈویژن بمقام محلہ خواجگان بالمقابل خواجگان ٹرسٹ ہسپتال واقع ہے اور تھانہ کی حدود میں 2 چوکیات چوکی کھاری کھوئی اور چوکی شاہدولہ بمقام شاہدولہ چوک سرکلر روڈ واقع ہے۔

3۔ تھانہ اے ڈویژن بمقام فوارہ چوک گجرات واقع ہے اور تھانہ کی حدود میں 1 چوکی ڈھکی بمقام ڈھکی چوک گجرات میں واقع ہے

4۔ تھانہ لاری اڈا بمقام جنرل بس سٹینڈ میں واقع ہے اور تھانہ کی حدود میں 1 چوکی گڑھی احمد آباد بمقام محلہ گڑھی احمد آباد واقع ہے۔

(ب) ان تھانہ جات اور چوکیات میں سال 2014، 2015 اور 2016 میں قتل کے کل 33 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان مقدمات میں کل 105 ملزمان ملوث ہیں جن میں سے 61 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور 35 ملزمان مفرور یا اشتہاری ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان مقدمات میں سے 26 مقدمات کے چالان عدالتوں میں پیش کر دیئے گئے ہیں اور 2 مقدمات زیر تفتیش ہیں جبکہ 4 مقدمات خارج اور 1 مقدمہ عدم پتہ ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2016)

صوبہ میں دہشت گردی کے واقعات و دیگر تفصیلات

*7704: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2013، 2014، 2015 اور 2016 میں صوبہ میں دہشت گردی کے کتنے واقعات ہوئے ؟

(ب) ان واقعات میں کتنے افراد ہلاک اور کتنے زخمی ہوئے ؟

(ج) کتنے افراد کی حکومت نے مالی امداد کی اور یہ مالی امداد کس شرح سے اور کس طریق کار کے تحت کی گئی ؟

(د) کیا صوبہ میں دہشت گردی کے خاتمے کے لئے کوئی علیحدہ سے محکمہ / فورس / ادارہ کام کر رہا ہے تو اس کے بارے میں مکمل تفصیل فراہم کی جائے نیز سال 2014 اور 2015 کے دوران ان کو کتنی رقم کس کس مد میں فراہم کی گئی ؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

سال 2015 میں = 9 واقعات

سال 2016 میں = 7 واقعات

(ب)	ہلاک	زخمی
2015	42	124
2016	80	353

(ج) صوبہ میں دہشت گردی کے واقعات میں 207 افراد جاں بحق ہوئے اور 681 افراد زخمی ہوئے شرح 500,000 روپیہ جاں بحق افراد کے لیے 75000 شدید زخمی ہونے والوں کے لیے اور 25000 معمولی زخمی ہونے والوں کے لیے ادا کیے گئے۔ ادائیگی بذریعہ کراس چیک کے کی گئی جاں بحق ہونے والوں کے قانونی وارثان کو ادائیگی کی گئی جبکہ زخمی ہونے والوں نے بخود وصول کیے حکومت کی پالیسی کے مطابق تمام زخمی ہونے والے افراد کو گورنمنٹ کے ہسپتالوں میں مفت علاج کی سہولت فراہم کی گئی۔

(د) صوبہ میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے حکومت پنجاب نے دوسرے اداروں کے علاوہ محکمہ انسداد دہشت گردی قائم کیا ہے مارچ 2015 سے CTD کے 5 تھانہ جات کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں پر دہشت گردی کے واقعات کے متعلق FIR درج کرنے کے بعد مقدمہ کو تمام تفتیشی مراحل سے گزار کر چالان عدالت کیا جاتا ہے نیز سال 15-2014 میں ملنے والے فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

صوبہ کی جیلوں میں مقید خواتین سے متعلقہ تفصیلات

*7754:ڈاکٹر عالیہ آفتاب:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کی تعداد ہر جیل کے مطابق علیٰحدہ علیٰحدہ بتائی جائے؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ قیدی خواتین کے ساتھ ان کے معصوم بچے بھی ناکردہ جرم کی سزاکاٹتے ہیں جن قیدی خواتین کے ساتھ ان کے بچے ہیں ان کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ جیل کے مطابق بیان فرمائی جائے؟

(ج)قیدی خواتین کو روزانہ کھانے کے لئے کیا خوراک مہیا کی جاتی ہے نیز معصوم بچوں کے لئے دودھ یادوسری خوراک کس مقدار میں مہیا کی جاتی ہے، تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(د)قیدی خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے اوران کی آئندہ زندگی میں ان کو بہتر شہری بنانے کیلئے حکومت کے اقدامات کرتی ہے، تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی20اپریل2016تاریخ ترسیل13جون2016)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کی تعداد939ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ خواتین قیدیوں کے ہمراہ ان کے بچے بھی جیلوں میں مقید ہیں اور جن قیدی خواتین کے ہمراہ ان کے بچے ہیں ان کی تعداد 110ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تاہم خواتین کے ہمراہ بچوں کا ناکردہ جرم میں سزاکاٹنے کی بات مبالغہ آرائی پر مبنی ہے۔مذکورہ بچوں کی خوراک، کھیل کود اور تعلیمی سہولیات بابت متعلقہ جیلوں میں مناسب بندوبست کیا جاتا ہے۔

(ج) قیدی خواتین کو روزانہ کی خوراک گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ مینیو اور سکیل کے مطابق فراہم کی جاتی ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جبکہ 12ماہ سے کم عمر

بچوں کو 933 ملی لیٹر دودھ، 58 گرام چینی اور 12 ماہ سے زائد عمر بچوں کو 467 ملی لیٹر دودھ، 29 گرام چینی روزانہ کی بنیاد پر فراہم کی جاتی ہے۔12 ماہ سے زائد عمر کے بچوں کو 233 گرام چاول اور 12 ملی لیٹر آئل اور 10 گرام نمک روزانہ کی بنیاد پر فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) پنجاب کی جیلوں میں قیدی خواتین کو تمام سہولتیں قانون کے مطابق مہیا کی جاتی ہیں۔ان کے بچوں کے لیے کھیل کود کا سامان جس میں جھولے، کیرم بورڈ اور ٹی وی وغیرہ کی سہولیات شامل ہیں۔ جن سے یہ بچے لطف اندوز ہوتے ہیں اس کے علاوہ جہاں تک ممکن ہو سکے ان بچوں کی تعلیم کا بندوبست بھی کیا جاتا ہے اور ہر ماہ دو مرتبہ سیشن جج صاحب جیل کا دورہ کرتے ہیں اور اگر کسی خاتون کو کوئی شکایت ہو تو اس کا موقع پر ازالہ کیا جاتا ہے۔

قیدی خواتین کو دوران قید مذہبی تعلیم، تعلیم بالغاں، آرٹ اینڈ ہینڈی کرافٹ، پارلر کا کام، سلائی کڑھائی اور کٹنگ شارٹ کورسز وغیرہ کی تعلیم اور ہنر سکھایا جاتا ہے تاکہ وہ جیل سے رہائی کے بعد ایک اچھے شہری کے طور پر پہچانی جا سکیں۔اسیران خواتین کو جرائم سے نفرت اور اخلاقیات کو بہتر بنانے کے لیے آڈیو ویڈیو کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2016)</u>

ضلع شیخوپورہ میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*7801: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے کتنے ادارے کس کس جگہ پر ہیں؟

(ب) ان چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے اداروں میں کن بچوں کو تحفظ دیا جاتا ہے اور کتنی عمر تک کے بچے ادارہ میں رہ سکتے ہیں؟

(ج) 16-2015 میں کتنے بچے بیورو کے پاس لائے گئے اور یہ کس قسم کے تھے کتنے بچوں کو ان کے والدین کے سپرد کیا گیا تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا کوئی ادارہ نہیں ہے۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں بے سہارا اور عدم توجہی کے شکار بچوں کو تحفظ دیا جاتا ہے اور قانون کے تحت 18 سال تک کی عمر کے بچے ادارہ میں رہ سکتے ہیں۔

(ج) جنوری 2015 سے دسمبر 2015 تک 4606 بچے بیورو میں ریسکیو کر کے لائے گئے اور 4328 بچوں کو والدین کے حوالے کیا گیا۔ جبکہ جنوری 2016 سے 3 اکتوبر 2016 تک 5339 بچے بیورو میں ریسکیو کر کے لائے گئے اور 4762 بچوں کو والدین کے حوالے کیا گیا حفاظتی تحویل میں لیے گئے بچوں میں زیادہ تر بھکاری، گھر سے بھاگے ہوئے، گم شدہ، لاوارث اور تشدد کا شکار بچے شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

ضلع شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*7802: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کے کتنے مراکز ہیں ان میں کل کتنی اسامیاں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کیا ہیں؟

(ب) کیا کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ان مراکز میں آلات اور گاڑیاں موجود ہیں تو ان کی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ج) کیا محکمہ / حکومت ان مراکز میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مزید سہولیات اور آلات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) 1۔ ضلع شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کا ایک ہی دفتر ہے۔

2۔ ضلع شیخوپورہ میں سول ڈیفنس کی کل 13 اسامیاں ہیں۔

3۔ ان 13 پوسٹوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1	مسٹر اصغر علی	DO سول ڈیفنس	16
2	مسٹر محمد علی	بم ڈسپوزل کمانڈر	15
3	مسٹر محمد ذوالفقار	چیف انسٹرکٹر	14
4	مسٹر عبدالسلام	بم ڈسپوزل ٹیکنیشن	12
5	مسٹر محمد حنیف ورک	انسٹرکٹر گریڈ (ii)	8
6	مسٹر محمد سلیمان	انسٹرکٹر گریڈ (ii)	8
7	مسٹر محمد نعیم شہزاد	انسٹرکٹر گریڈ (ii)	8
8	مسٹر محمد حنیف	سنئیر کلرک	14
9	خالی	جونئیر کلرک	11
10	مسٹر ساجد علی	ڈرائیور	5
11	مسٹر عنائیت علی	نائب قاصد	3
12	مسٹر عمران علی	چوکیدار	1
13	مسٹر امیر مسیح	سینٹری ورکر	2

نوٹ: 1 عدد ڈیلی ویجز بم ڈسپوزل ٹیکنیشن بھی کام کر رہا ہے۔

(ب)

تفصیل آلات۔

نمبر شمار	نام	آلات تعداد
1۔	میٹل ڈیٹیکٹر	35 عدد
2۔	مائن ڈیٹیکٹر	01 عدد
3۔	انڈر وہیکل سرچنگ مرر	03 عدد

4۔	وہیکل سرچنگ یونٹ	01عدد
5۔	بم بلینکٹ	02عدد
6۔	بم بن	01عدد
7۔	پراب راڈ	03عدد
8۔	ٹول کٹ (نان میگنٹ)	01عدد
9۔	میگنٹ سٹاپر	01عدد
10۔	واٹرڈسربٹر	01عدد
11۔	فائبر سکوپ	01عدد
12۔	بینکولر	01عدد
13۔	ریموٹ ریموول پول	01عدد
14۔	ایکسپلوزوڈائنا موکنڈنسر	01عدد
15۔	واک تھروگیٹ	04عدد
16۔	ٹول کٹ (کامن)	01عدد

1۔ڈرل مشین (کامن) 01عدد

2۔ تفصیل گاڑیاں

صرف 2عدد گاڑیاں موجود ہیں اور وہ بھی کافی پرانی ہیں۔

(الف)SAD-5735ٹیوٹاHi Luxسنگل کیبن ماڈل1995۔

برائے بم ڈسپوزل سکواڈ

(ب)SAF 6600سوزوکی مہران ماڈل2001

برائے جنرل ڈیوٹی۔

(ج)ڈسٹرکٹ گورنمنٹ شیخوپورہ اپنے وسائل کے مطابق بجٹ فراہم کررہی ہے اس سال ڈسٹرکٹ گورنمنٹ شیخوپورہ نے مذکورہ سامان کی خریداری کے لیے فنڈ مختص نہیں کیے جونہی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے فنڈ ملیں گے۔تو مزید سامان بم ڈسپوزل خرید لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب21اکتوبر2016)

چائلڈ پروٹیکشن اور ویلفیئر بیورپنجاب یونٹ بہاولنگر سے متعلقہ تفصیلات

*7982: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب کا یونٹ بہاولنگر میں قائم نہیں ہے؟

(ب) کیا محکمہ بہاولنگر یونٹ قائم کرنے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا یونٹ بہاولنگر میں قائم نہیں ہے۔

(ب) جی ہاں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا ہر ضلع میں چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قائم کرنے کا ارادہ ہے اور بہاولنگر میں بھی چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

ڈی جی خان میں تھانہ اور دیگر تفصیلات

*8038: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی جی خان میں کتنے تھانے ہیں اور ان میں تعینات نفری کی تعداد تھانہ وائز بیان کریں؟

(ب) سال 13-2012 اور 15-2014 میں قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے اور کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا؟

(ج) ڈی جی خان میں آخری بار کب اور کتنے افراد کو پولیس میں بھرتی کیا گیا؟

(د) کتنے پولیس ملازمین کن کن VIPs، ایم پی اے اور ایم این اے صاحبان کے ساتھ ڈیوٹی پر ہیں؟

(ہ) 13-2012 اور 15-2014 میں ڈی جی خان کو پولیس کتنے فنڈز جاری کیے گئے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2016 تاریخ ترسیل 30 اگست 2016)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تفصیل ایون کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2016)

ڈی سی او آفس لاہور میں جعلی اسلحہ لائسنس بنانے والے اہلکاروں سے متعلقہ تفصیلات

*8058: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی سی او آفس لاہور میں جعلی اسلحہ لائسنس بنانے میں سرکاری اہلکار ملوث ہیں، اگر ہاں تو اہلکاروں کے نام، عہدے اور گرفتاری کے مقام سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ان اہلکاروں نے کب سے جعلی اسلحہ لائسنس بنانے کا سلسلہ شروع کیا تھا اور اب تک کتنے جعلی لائسنس بنائے گئے؟

(ج) اگر فتار اہلکار کب سے ڈی سی او آفس لاہور میں تعینات تھے نیز اس جرم میں کسی آفیسر کو بھی گرفتار کیا گیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
22 اکتوبر 2016ء

بروز پیر 24۔اکتوبر 2016 محکمہ داخلہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر نوشین حامد	3482
2	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	7754۔6615
3	محترمہ عائشہ جاوید	1160
4	محترمہ نگہت شیخ	2751۔2574
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	3329۔2613
6	جناب احسن ریاض فتیانہ	4461۔4460
7	میاں عرفان دولتانہ	4845
8	چودھری اشرف علی انصاری	5769۔5267
9	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7386
10	جناب امجد علی جاوید	7541۔7419
11	جناب طارق محمود باجوہ	7442
12	محترمہ مدیحہ رانا	7451
13	پیرزادہ میاں شہزاد مقبول بھٹہ	7464
14	حاجی عمران ظفر	7684۔7683
15	ملک محمد احمد خان	7704
16	جناب محمد حسان ریاض	7802۔7801
17	جناب محمد نعیم انور	7982
18	جناب احمد علی خان دریشک	8038
19	جناب محمد عارف عباسی	8058

24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 24 اکتوبر 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

سیالکوٹ: تھانوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

434:جناب لیاقت علی: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سیالکوٹ میں تھانوں کی تعداد کتنی ہے ؟

(ب) کتنے تھانے سرکاری اور کتنے کرائے کی بلڈنگز میں ہیں، کرائے کی تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(ج) کیاحکومت تھانہ سبز پیر اور بڈیانہ تھانہ کو سرکاری جگہ منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیاوجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں کل 27 تھانہ جات ہیں۔

(ب) 14 تھانہ جات سرکاری بلڈنگ ہائے میں موجود ہیں جبکہ 13 تھانہ جات کی بلڈنگ کرایہ پر حاصل کی گئی ہے۔

کرایہ کی تفصیل ذیل ہے :-

تھانہ رنگ پورہ	30000/- روپے	تھانہ سول لائن	25000/- روپے
تھانہ اگوکی	50000/- روپے	تھانہ مرادپور	25000/- روپے
تھانہ صدر سیالکوٹ	43750/- روپے	تھانہ کوٹلی لوہاراں	9765/- روپے
تھانہ بڈیانہ	30000/- روپے	تھانہ ایئر پورٹ	19900/- روپے
تھانہ سٹی پسرور	10000/- روپے	تھانہ بیگووالہ	40000/- روپے
تھانہ موترہ	49375/- روپے	تھانہ کوٹلی سیدامیر	5664/- روپے
تھانہ سبز پیر	1500/- روپے		

(ج) تھانہ سبز پیر کی کنسٹرکشن کا ابتدائی پراسس (PC-I/Rough Cost Estimate) تیار کیاجاچکا ہے جو کہ دفتر IG پنجاب برائے منظوری بحوالہ چٹھی نمبری 465-GG مورخہ 15-01-06 بھجوایا گیاہے جبکہ تھانہ بڈیانہ کی acquire شدہ زمین کے بارے Civil Suit بعنوان "محمد حسین بنام صوبہ پنجاب" زیر سماعت عدالت ہے جس میں آئندہ تاریخ پیشی 15-03-16 مقرر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2015)

ضلع جھنگ میں مال خانہ سے متعلقہ تفصیلات

448: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع جھنگ کے مال خانہ میں کل کتنی نادر اور تاریخی نوعیت کی توپوں کی کون کونسی قسمیں یہاں پر کب سے رکھی گئی ہیں اور اس کی نگرانی کس اتھارٹی کے سپرد ہے ؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ضلع جھنگ کے مال خانے میں موجود قیمتی اور نادر توپیں چوری ہو گئی ہیں جن کا سراغ تاحال نہیں لگایا جا سکا؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ضلع جھنگ کے مال خانے میں چوری ہونے والی تاریخی اور نادر توپوں کے پیچھے سرکاری اہلکار ملوث پائے گئے ہیں لیکن اس معاملے کو دبا دیا گیا ہے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ بلدیاتی نظام آنے سے قبل یہ قیمتی اور نایاب اسلحہ ڈپٹی کمشنر کے ماتحت مال خانے میں رکھوایا جاتا تھا؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

بلدیاتی نظام آنے سے قبل ڈپٹی کمشنر کے ماتحت مال خانہ میں صرف ان مقدمات کا مال مقدمہ جمع ہوتا تھا جن کے عدالتوں سے فیصلے ہو جاتے تھے اور اپیلانٹس کورٹس سے اپیل ہائے کے بھی فیصلے ہو جاتے تھے۔ اس سے قبل مال مقدمہ پولیس کے مال خانہ میں رہتا تھا۔ بلدیاتی نظام (2001-08-14) کے بعد مال خانہ کا مکمل کنٹرول محکمہ پولیس کے پاس ہے۔ سوال کا پیر وار جواب درج ذیل ہے:۔

(الف) ڈپٹی کمشنر کے مال خانہ میں کسی بھی قسم کی کبھی بھی توپ جمع نہ ہوئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ جب کوئی توپ ڈپٹی کمشنر کے تحت مال خانہ میں جمع ہی نہیں ہوئی تو گمشدگی کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ جواب پیراجات الف، ب میں آ چکا ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ جواب پیراجات الف، پ میں آ چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2015)

لاہور: مردہ جانوروں کی سپلائی روکنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

610: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ لاہور شہر میں مردہ جانوروں اور گدھوں کے گوشت کی فروخت کرتے ہوئے اور سپلائی کرتے ہوئے کچھ افراد پکڑے گئے تھے ان کے خلاف کس کس تھانہ میں مقدمہ جات کن کن دفعات کے تحت درج ہوئے ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ لاہور شہر میں مردہ جانوروں اور گدھوں کے گوشت کی سپلائی ضلع قصور، اوکاڑہ، شیخوپورہ اور دیگر نزدیکی اضلاع سے ہوتی ہے؟

(ج) کیا حکومت لاہور شہر کی عوام کو مردہ اور گدھوں کے گوشت سے بچانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ کچھ لوگ گدھوں کی کھال اور گوشت بناتے پکڑے گئے اور ان کے خلاف تھانہ وفاقی کالونی، مسلم ٹاؤن اور شیرا کوٹ میں FIRs درج کرائی گئیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔ بیمار اور مردہ جانوروں کی سپلائی ان اضلاع سے آتی ہے۔

(ج) جی ہاں گورنمنٹ مردہ اور گدھوں کے گوشت سے بچانے کے لیے درج ذیل اقدامات کر رہی ہے:۔

1. PAMCO ایک سرکاری ذبح خانہ ہے جہاں سے ڈاکٹروں کے تصدیق شدہ گوشت کی سپلائی ہوتی ہے۔
2. ضلعی انتظامیہ کی ٹیم نہ صرف مردار، بیمار اور مضر صحت گوشت کے خلاف کارروائی کرتی ہے بلکہ غیر قانونی مذبحہ کئے گئے۔ غیر معیاری گوشت کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔
3. اس کی واضح مثال پچھلے چھ ماہ کی درج ذیل کارروائی سے معلوم کی جاسکتی ہے۔

Butcher Arrested = 734, Meat Discarded = 85953, FIR = 632
Vehicle Captured = 16, Illegal Slaughter House Sealed = 23

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2015)

گجرات: آر ایچ سی ڈنگہ کے احاطہ میں ہونے والے تصادم سے متعلقہ تفصیلات

655: میاں طارق محمود: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک آر ایچ سی ڈنگہ گجرات کے احاطہ میں کتنے تصادم ہوئے اور یہ تصادم کن کن افراد میں ہوئے؟

(ب) ان تصادم کی ایف آئی آر تھانہ ڈنگہ میں درج ہوئی تو ان ایف آئی آر کے نمبر اور ان میں نامزد ملزمان کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(ج) کس کس تصادم میں آتشی اسلحہ کا استعمال ہوا؟

(د) ان ایف آئی آرز میں نامزد ملزمان میں سے کتنے کو پولیس نے گرفتار کیا اور کتنے ملزمان ابھی تک مفرور ہیں یا پولیس ان کو گرفتار کرنے سے گریزاں ہے؟

(ہ) کیا حکومت تمام نامزد ملزمان کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2015 سے آج تک RHC ڈنگہ میں 1 تصادم ہوا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مقدمہ نمبر 88 مورخہ 15-2-27 جرم 149/148/F1/A1/337A2/302 ت پ تھانہ ڈنگہ برآمدگی پسٹل 30 بور۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)مقدمہ ہذا میں کل نامزد ملزمان 22 ہیں جن میں 13 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا، 2 ملزمان کو بے گناہ پایا گیا، 1 مضروب فوت ہو چکا ہے جبکہ 6 ملزمان کو گرفتاری بقایا ہے جو سر دست روپوش ہیں جن کے خلاف وارنٹ گرفتاری واشتہارات حاصل کیے گئے ہیں جن کی گرفتاری کا تحرک جاری ہے انشااللہ جلد از جلد ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2015)

حلقہ پی پی 130 ڈسکہ سٹی میں نیا تھانہ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

692: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی پی او سیالکوٹ اور آر پی او گوجرانوالہ نے تھانہ صدر ڈسکہ اور تھانہ بمبانوالہ کی حدود میں تبدیلی اور تھانہ سٹی ڈسکہ کی حدود میں ایک نیا تھانہ بنانے کی Proposal آئی جی آفس لاہور بھجوائی ہے؟

(ب) ایوان کو بتایا جائے کہ اس پر عملدرآمد کیوں نہیں ہو رہا اگر حکومت عمل درآمد کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک عملدرآمد ہو گا، تفصیلات مہیا کی جائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈی پی او سیالکوٹ کی طرف سے بذریعہ RPO گوجرانوالہ تھانہ سمبڑیال، بیگووال، موترہ اور بمبانوالہ ضلع سیالکوٹ کی تقسیم کر کے نیا تھانہ بھوپے والا ضلع سیالکوٹ بنانے کی تجویز دفتر ہذا کو موصول ہوئی۔ یہ تجویز ابھی منظوری کے عمل میں ہے۔ امید ہے کہ جلد ہی منظوری کا عمل ہو جائے گا۔

آئی جی پولیس کی رپورٹ کے مطابق دوسری تجویز تھانہ سٹی و صدر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کو تقسیم کر کے نیا تھانہ ماڈل ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بنانے کی موصول ہوئی جس RPO گوجرانوالہ سے نئے تھانہ کی عمارت کے لئے زمین کی نشان دہی اور کرائم فیگر برائے مزید کارروائی مانگے گئے ہیں جونہی متذکرہ بالا معلومات فراہم کی جاتی ہیں تو آئندہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ب) تفصیلی جواب جزو (الف) میں فراہم کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2015)

تھانہ سیٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ کی بلڈنگ نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

720: جناب خرم عباس سیال: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ کی اپنی کوئی بلڈنگ نہیں بلکہ وہ تھانہ کرائے کی بلڈنگ میں قائم ہے؟

(ب) اگر درست ہے تو حکومت اسی مالی سال میں مذکورہ تھانے کی بلڈنگ بنانے کے لئے تیار ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015   تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہاں۔ تھانہ کی بلڈنگ کرائے پر ہے۔
(ب) تھانہ کی بلڈنگ کے این او سی کے لئے متعلقہ حکام کو مراسلہ جاری کیا جا چکا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2015)

ضلع گجرات میں قتل، ڈکیتی کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

726: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات پی پی 111 میں کل کتنے مقدمات 2014 میں قتل اور ڈکیتی کے درج ہوئے ان میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے اشتہاری ہیں، ڈکیتی کی وارداتوں میں کتنی ریکوری ہوئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں لاء اینڈ آرڈر کی حالت تشویشناک ہے اس کے بارے میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، اس کی مفصل رپورٹ پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015   تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی 111 سال 2014 میں قتل کے 25 مقدمات کا اندراج ہوا جن میں 56 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور 23 ملزمان اشتہاری ہیں۔ ڈکیتی کے 3 مقدمات کا اندراج ہوا جن میں 2 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور ڈکیتی میں کل 35000/- روپے ریکوری کی گئی۔

(ب) ضلع گجرات میں لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال تسلی بخش ہے۔ تاہم نیشنل ایکشن پلان کے تحت محفوظ گجرات کے لیے ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

I. مشتبہ افراد کی نگرانی
II. سرچ آپریشنز
III. مشتبہ فون نمبرز کی ٹریکنگ
IV. جیل اور دوسرے ذرائع سے خفیہ معلومات کا اکٹھا کیا جانا
V. ATS سکواڈ کا قیام
VI. مشتبہ افراد کی نگرانی کے لیے CCTV کیمروں کی تنصیب

VII. فورتھ شیڈول میں درج افراد کی نگرانی

VIII. LMEs, RAPs,ATBs,RGBs etc کی نگرانی

IX. کالعدم تنظیموں کو سپورٹ کرنے والے افراد کی شناخت اور ان کی نگرانی

X. ناکہ بندی

XI. ضلع کے Entry / Exit پوائنٹس پر چیک پوسٹوں کا قیام

XII. یونین کونسل لیول پر موٹر سائیکل گشت

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2015)

راولپنڈی میں تھانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

728: راجہ عبدالحنیف: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) راولپنڈی شہر کی حدود میں کتنے تھانہ جات کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ب) یکم جنوری 2014 سے آج تک ان تھانوں میں قتل، ڈکیتی، چوری اور دیگر کس کس جرم کے مقدمات کا اندراج ہوا ہے، ان کی تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ج) کیا حکومت اس شہر میں جرائم کنٹرول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل 30 تھانہ جات ہیں۔ جن میں سے 17 تھانہ جات راولپنڈی شہر میں اور 13 تھانہ جات دیہی علاقہ میں قائم ہیں۔ راولپنڈی شہر میں (1) تھانہ سول لائن، ایئرپورٹ روڈ (2) تھانہ مورگاہ، اٹک آئیل کمپنی مورگاہ (3) تھانہ ایئرپورٹ، ریلوے کوارٹرز نزد شیل ڈپو (4) تھانہ سٹی، فوارہ چوک راجہ بازار (5) تھانہ گنجمنڈی، محلہ گنجمنڈی میں (6) تھانہ رتہ امرال، ڈھوک رتہ امرال (7) تھانہ پیرودہائی، بس سٹینڈ ودہائی (8) تھانہ وارث خان، محلہ وارث خانہ (9) تھانہ .بنی، محلہ .بنی (10) تھانہ نیو ٹاؤن، سیٹلائیٹ ٹاؤن (11) تھانہ صادق آباد، محلہ صادق آباد (12) تھانہ کینٹ، صدر راولپنڈی (13) تھانہ R A بازار، نزد آرائے بازار (14) تھانہ ریس کورس، ٹینچ آخری سٹاپ (15) تھانہ ویسٹرتج، محلہ ویسٹرتج (16) تھانہ نصیر آباد، محلہ نصیر آباد مین پشاور روڈ (17) تھانہ وویمن، ایئرپورٹ روڈ پر واقع ہے۔ اسی طرح راولپنڈی ضلع کے دیہی تھانہ جات (1) تھانہ صدر بیرونی، مین چکری روڈ (2) تھانہ روات، جی ٹی روڈ نزد چھنی پل (3) تھانہ چونترہ، گاؤں چونترہ (4) تھانہ مندرہ، جی ٹی روڈ مندرہ بس سٹاپ (5) تھانہ جاتلی، چکوال روڈ جاتلی (6) تھانہ گوجر خان، بس سٹاپ مین جی ٹی روڈ گوجر خان (7) تھانہ کہوٹہ ڈپری روڈ کہوٹہ (8) تھانہ کلر سیداں، کچہری کلر سیداں (9) تھانہ کوٹلی ستیاں، مین بازار کوٹلی (10) تھانہ مری، لوئر مال مری (11) تھانہ ٹیکسلا، پشاور روڈ ٹیکسلا (12) تھانہ واہ کینٹ، واہ کینٹ شہر اور تھانہ واہ صدر، پشاور روڈ واہ کینٹ میں واقع ہے۔

(ب)یکم جنوری 2014تا30اپریل 2015 تھانہ وائز کرائم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پولیس ضلع ہذا جرائم کو کنٹرول کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ڈویژنل SSP،SDPOsاور SHOs تھانہ جات کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ جرائم کی روک تھام کے لئے تمام تر وسائل بروائے کار لائے جائیں۔ محافظ گشت موبائل گشت، موبائل گشت، و پکٹ ہائے کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ سنگین جرائم قتل، ڈکیتی، رابری، وغیرہ کی روک تھام کے لئے سابقہ ریکارڈ یافتگان پر نظر رکھی جائے و مجرمان اشتہاری کی گرفتاری عمل میں لائی جائے۔ حساس مقامات پر سفید پارچات میں ملازمین کی ڈیوٹی لگائی جائے۔ زیادہ سے زیادہ سرچ آپریشن کئے جائیں۔ مزید ایسے تمام اقدامات کئے جائیں جن سے جرائم کی شرح میں واضح کمی آئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18جون 2015)</u>

گوجرانوالہ: سول ڈیفنس کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

756:چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں سول ڈیفنس کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ میں سول ڈیفنس کی ملکیت کون کونسی گاڑیاں، کس کس ماڈل کی ہیں اور یہ گاڑیاں کن افسران واہلکاران کے زیر استعمال ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ سول ڈیفنس گوجرانوالہ کے دفاتر میں موجود آلات دہشت گردی سمیت دیگر ناگہانی آفات سے نمٹنے کے لئے ناکافی ہیں، نیز موجودہ آلات اور درکار آلات کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیاحکومت موجودہ حالات کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ دفاتر کو مزید ضروری آلات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی

ہے، ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سول ڈیفنس آفس گوجرانوالہ کا ایک ہی دفتر ہے۔ جو اندرون احاطہ تحصیل آفس سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

(ب) سول ڈیفنس آفس گوجرانوالہ کو حال ہی میں حکومت پاکستان کی طرف سے بم ڈسپوزل سکواڈ کے لیے ایک گاڑی مع ضروری سامان موصول ہوئی ہے۔ سامان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ ڈسٹرکٹ آفیسر سول ڈیفنس کے پاس سرکاری امور کے لیے ایک سوزوکی پک اپ LHN 9772 ماڈل 1984 ہے۔

(ج) سول ڈیفنس آفس گوجرانوالہ کے دفتر میں آلات دہشت گردی موجود ہیں۔ سامان ضرورت کے مطابق کافی ہے۔

(د) حکومت دہشت گردی و قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے محکمہ سول ڈیفنس کو گاہے بگاہے محکمہ ہذا کی ضرورت کے مطابق آلات مہیا کرتی رہتی ہے مزید ڈیمانڈ کی صورت میں ضروری آلات فوری مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2015)

ضلع نارووال میں تھانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

853: باؤ اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں کتنے تھانہ جات ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں۔ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ تھانہ جات میں سے کتنے سرکاری عمارات میں اور کتنے پرائیویٹ عمارات میں ہیں؟

(ج) کیا پرائیویٹ عمارات کو کوئی کرایہ وغیرہ ادا کیا جارہا ہے اگر ہاں تو ہر ایک کا کتنا کتنا کرایہ ہے؟

(د) کیا سال 10-2009ء اور 11-2010ء کے دوران کسی تھانہ کی عمارت کی مرمت وغیرہ پر کوئی رقم خرچ کی گئی اگر ہاں تو اس کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ہ) کیا حکومت کا مذکورہ ضلع کے کسی تھانہ کی نئی عمارت کی تعمیر کا ارادہ ہے اگر ہاں تو ان کے نام کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں کل 14 تھانہ جات ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے:۔

1۔ تھانہ صدر نارووال نیو ڈسٹرکٹ کمپلیکس نارووال

2۔ تھانہ سٹی نارووال کچہری روڈ نارووال

3۔ تھانہ احمد آباد دھمتھل روڈ نزد سول ہسپتال قصبہ احمد آباد

4۔ تھانہ ندوکی بڈھا ڈھولہ، علی پور روڈ گاؤں ندوکی

5۔ تھانہ بدوملہی نزد ریلوے اسٹیشن بدوملہی

6۔ تھانہ رعیہ خاص، بدوملہی بدوملہی روڈ گاؤں رعیہ خاص

7۔ تھانہ ظفروال جنڈیالہ روڈ نزد گرلز کالج ظفروال

8۔ تھانہ لیسر کلاں، شکر گڑھ / درمان روڈ نزد سول ہسپتال لیسر کلاں

9۔ تھانہ صدر شکر گڑھ، نزد کمٹالہ چوک شکر گڑھ

10۔ تھانہ سٹی شکر گڑھ، نزد بوائز کالج سٹی شکر گڑھ

11۔ تھانہ نور کوٹ، نور کوٹ چوک گاؤں مینکڑی

12۔ تھانہ شاہ غریب، عیسیٰ چوک /پٹیالہ روڈ گاؤں شاہ غریب

13۔ تھانہ کوٹ نیناں، بدوال موڑ / کوٹ نیناں روڈ گاؤں کوٹ نیناں

14۔ تھانہ چک امرو، شکر گڑھ / چک امرو روڈ گاؤں چک امرو

(ب) ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات سرکاری عمارات میں ہیں۔ کوئی تھانہ بھی پرائیویٹ عمارت میں نہ ہے۔

(ج) جی نہیں۔ ضلع ہذا کا کوئی بھی تھانہ پرائیویٹ عمارت میں نہ ہے۔

(د) جی نہیں۔ سال 10-2009 اور سال 11-2010 کے دوران ضلع ہذا میں کسی بھی تھانہ کی مرمت نہ کی گئی ہے۔

(ہ) رواں مالی سال 16-2015 کے لئے ضلع ہذا کے دو تھانہ جات (تھانہ احمد آباد اور تھانہ سٹی شکر گڑھ) کی تعمیر کی حکومت نے منظوری دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)

پولیس نفری کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

868: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پولیس کی کتنی نفری منظور شدہ ہے، تفصیل بتائیں؟

(ب) کسی بھی ضلع کے لئے پولیس کی نفری کی تعداد کا تعین کون سی اتھارٹی کرتی ہے اور کس فارمولے کے تحت کرتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لئے تعین کردہ پولیس کی نفری کی تعداد ناکافی ہے؟

(د) کیا حکومت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پولیس کی نفری بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پولیس کی منظور شدہ نفری کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

رینک	منظوری نفری	موجودہ نفری	کمی نفری	زائد نفری
انسپکٹر	25	9	16	-
سب انسپکٹر	63	67	۔	4
اسسٹنٹ سب انسپکٹر	107	105	2	-
ہیڈ کانسٹیبل	118	118	-	-
کانسٹیبل	1112	1029	83	-

(ب) ضلع میں پولیس کی نفری کی تعیناتی جناب آئی جی صاحب بحوالہ فقرہ نمبر 2.2.2.1 پولیس رولز، متعلقہ ضلع کی آبادی (شہری اور دیہاتی) اور کرائم کے حساب سے کرتے ہیں۔ بھرتی کا فارمولہ حسب ذیل ہے:۔

بلحاظ آبادی	بلحاظ کرائم

450افراد کے لیے ایک کانسٹیبل 10کانسٹیبل کے لیے ایک ہیڈ کانسٹیبل 5 ہیڈ کانسٹیبل کے لیے ایک ASI 100کانسٹیبل کے لیے ایک SI	75مقدمات کے لیے ایک SI،ایک ASI،ایک HCاور 12کانسٹیبل

(ج) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعینات شدہ پولیس کی نفری کی تعداد ناکافی ہے۔

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بمطابق احکامات مجاریہ منجانب آئی جی پنجاب بھرتی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ جس میں امیدواران کی جانب سے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 4اگست تھی اور بھرتی کا باقی عمل بھی مقرر کردہ تاریخوں کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6اکتوبر 2015)

بہاولنگر: ٹریفک پولیس کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

884:جناب محمد نعیم انور: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں ٹریفک پولیس کے ملازمین کی تعداد، ان کے عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) ضلع بہاولنگر ٹریفک پولیس کی کتنی اسامیاں عہدہ وائز خالی ہیں؟

(ج) ان ملازمین کے سال 13-2012اور 14-2013کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(د) 13-2012اور 14-2013عرصہ کے دوران ضلع بہاولنگر ٹریفک پولیس کو چالانوں و دیگر ذرائع سے کتنی آمدن ہوئی، آگاہ کریں؟

(ہ) کیا حکومت ملازمین کی تعداد اور گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12مئی 2015 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)

DSP	Inspector	Sub-Inspector	ASI	HC	Cont
01	01	09	14	09	74

(ب)

Cont	HC	ASI	Sub-Inspector	Inspector	DSP
06	07	00	00	05	00

(ج)اخراجات(تنخواہ،پٹرول،یوٹیلٹی بلزوغیرہ)سال2012-13 = -/3,590,7,671(تین کروڑانسٹھ لاکھ سات ہزارچھ سواکہتر روپے)

اخراجات(تنخواہ،پٹرول،یوٹیلٹی بلزوغیرہ)2013-14 3,43,83,935روپے تین کروڑتینتالیس لاکھ تراسی ہزارنو سوپینتیس روپے۔

(د)آمدن(چالان+لائسنس ریونیو)

سال2012-13 = 1,45,35,610(ایک کروڑپینتالیس لاکھ پینتیس ہزارچھ سودس روپے)

سال2013-14 = 1,99,28,530(ایک کروڑننانوے لاکھ اٹھائیس ہزارپانچ سوتیس روپے)

(ہ)ٹریفک پولیس پنجاب کی Re-organization کے سلسلہ میں تجویززیرغورہے۔

(تاریخ وصولی جواب21اگست2015)

ریسکیو1122:ملازمین کے سروس سٹرکچرکی تفصیل

887:ڈاکٹرسیدوسیم اختر:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ریسکیو1122میں ملازمین کاسروس سٹرکچراورترقی کاطریق کارکیاہے؟

(ب)سال2013-14میں کن کن ملازمین کوقوانین میں نرمی کرکے پروموشن دی گئی،ان کی تفصیلات سے ایوان کوآگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصول12مئی2015 تاریخ ترسیل30جون2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)ریسکیو1122کے ملازمین کاسروس سٹرکچراورترقی کے قوانین زیرتکمیل ہیں جس پرہیومن ریسورس مینجمنٹ کمیٹی کام کررہی ہے۔

(ب)چونکہ ملازمین کاسروس سٹرکچراورترقی کے قوانین زیرتکمیل ہیں۔لہذاسال2013-14میں ریسکیو1122کے کسی بھی ملازم کوقوانین میں نرمی کرکے پروموشن نہ دی گئی ہے۔جبکہ ریکروٹمنٹ پراسیس کے ذریعے608لوگ ریسکیو1122 میں بھرتی کئے گئے ہیں جن میں پہلے سے کام کرنے والے ریسکیورزکوبھی ہائرسکیلزپربھرتی کیاگیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب31جولائی2015)

سانگلہ ہل اورصفدرآبادمیں کرائسزسنٹرسے متعلقہ تفصیلات

914:جناب طارق محمودباجوہ:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا تحصیل سانگلہ ہل اور تحصیل صفدر آباد میں کرائسز سنٹر ہے اگر ہے تو اس میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟
(ب) اگر یہ سنٹر دونوں تحصیلوں میں نہیں ہے کیا حکومت یہاں کرائسز سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تحصیل صفدر آباد اور تحصیل سانگلہ ہل میں کوئی کرائسز سنٹر نہیں ہے۔

(ب) DCO شیخوپورہ

مالی سال 16-2015 میں کرائسز سنٹر تعمیر کرنے کی سکیم شامل نہ ہے جو کہ آئندہ مالی سال میں ہائر اتھارٹی کو اس کی تجویز بھجوائی جائے گی۔

DCO ننکانہ صاحب

اس سلسلہ میں ضلعی حکومت ننکانہ صاحب نے ضلع اور تحصیل ہائے کی سطح پر کرائسز مینجمنٹ کمیٹیوں کی تشکیل کا باضابطہ طور پر نوٹیفیکیشن کر دیا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2015)

ضلع لاہور میں منشیات کے ٹھکانوں سے متعلقہ تفصیلات

930: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیراعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں منشیات کے کتنے ٹھکانوں کا شمار کیا جا چکا ہے؟
(ب) کیا حکومت نے منشیات کی روک تھام کے لیے کسی مہم کا آغاز کیا ہے؟
(ج) کون سی منشیات کا استعمال زیادہ کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ڈویژنل مہتمم پولیس سٹی، کینٹ، سول لائن، ماڈل ٹاؤن، اقبال ٹاؤن اور صدر ڈویژن لاہور ضلع لاہور میں منشیات کا کوئی سردست ٹھکانا نہ ہے۔

(ب) بروئے رپورٹس جملہ ڈویژنل صاحبان پولیس لاہور منشیات کی روک تھام کے لیے وقتاً فوقتاً مہم کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ سال 2015 کے دوران 3064 مقدمات درج کیے گئے ہیں جن میں ہیروئن 238 کلو 871 گرام، چرس 961 کلو 481 گرام، افیون 16 کلو 593 گرام شراب کی 22656 بوتلیں اور 2 کلو گرام بھنگ برآمد کی گئی۔ مزید کڑی نگرانی جاری ہے۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہوا پایا گیا تو حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ج) بروئے رپورٹس جملہ ڈویژنل صاحبان پولیس لاہور چرس اور شراب کے زیادہ مقدمات درج ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2015)

محکمہ پولیس میں پی پی ایس سی کے ذریعے بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

952: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جون 2013 سے 30 اپریل 2015 تک P.P.S.C کے ذریعہ کتنے انسپکٹر، سب انسپکٹر، A.S.I اور D.S.P پنجاب پولیس میں بھرتی ہوئے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) پنجاب پولیس میں متذکرہ عرصہ میں کتنے D.S.P انسپکٹر، سب انسپکٹر اور A.S.I بغیر P.P.S.C کے بھرتی ہوئے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت پنجاب پولیس میں ہر عہدہ و گریڈ میں بھرتی P.P.S.C کے تحت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ میرٹ پر اور بغیر سفارش بھرتی ہو سکے، اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) PPSC کے ذریعہ بھرتی ہونے والے افیسران کی تعداد درج ذیل ہے:۔

عہدہ	سال	تعداد
انسپکٹر لیگل	2014	21
انسپکٹر لیگل	2015	42
سب انسپکٹر	2014	425
سب انسپکٹر	2015	315
اے ایس آئی	2013 & 2014	NIL
اے ایس آئی	2015	(Under Process) 376

نوٹ:۔ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) کوئی نہیں۔

(ج) پنجاب پولیس میں انسپکٹر لیگل، سب انسپکٹر اور اے ایس آئی کی بھرتی بذریعہ پبلک سروس کمیشن کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیوں سے متعلقہ تفصیلات

1003: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنی پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیاں کام کر رہی ہیں، ان میں سے کتنی رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیوں کے سکیورٹی گارڈز کی ٹریننگ کے لئے ضلع لیول پر ٹریننگ سکول رجسٹرڈ کئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سیکورٹی ایجنسیوں کے گارڈز کی ٹریننگ کے لئے کون سا ٹریننگ سکول رجسٹرڈ کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی رجسٹرڈ نہ ہے۔ البتہ مختلف سیکورٹی کمپنیز کے گارڈز جن کا (Base Station) لاہور یا کوئی اور شہر ہے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) District Police Line کو ہر ضلع میں پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیوں کے سکیورٹی گارڈز کی ٹریننگ کے لئے نامزد کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹریفک پولیس کے اہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

1004: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اس وقت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ٹریفک اہلکار تعینات ہیں اور کل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں؟

(ب) سال 2010 میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹریفک پولیس کے کتنے اہلکار تعینات تھے اور کل کتنی منظور شدہ اسامیاں تھیں؟

(ج) سال 15-2014 میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹریفک کی خلاف ورزی پر کتنے چالان اور کل کتنا جرمانہ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس وقت سال 2015 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نفری کی تعیناتی و منظوری ذیل ہے:۔

تفصیل نفری	FC	HC	ASI	SI	TI	DSP
موجودہ نفری 2015	77	13	15	13	05	01
منظوری نفری 2015	60	12	08	05	04	01

(ب) اس وقت سال 2010 میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نفری کی تعیناتی و منظوری ذیل ہے:۔

تفصیل نفری	FC	HC	ASI	SI	TI	DSP
موجودہ نفری 2015	77	13	15	13	05	01

منظوری نفری 2015	60	12	08	05	04	01

(ج) سال 15-2014 میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹریفک کی خلاف ورزیوں پر کل چالان و جرمانہ ذیل ہے:۔

سال	کل چالان	کل جرمانہ
سال 2014	85320	30624050
سال 2015 (یکم جنوری تا 20 جولائی)	60456	20894750

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2015)

ماڈل تھانہ کے نقشہ سے متعلقہ تفصیلات

1015: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایک ماڈل تھانے کا نقشہ کیا ہوتا ہے، کون کون سی سہولیات پولیس اہلکاران کے لیے اور کون کون سی عوام کے لئے مہیا ہوتی ہیں؟

(ب) عملی ڈیوٹی کرتے ہوئے ڈیوٹی کے اوقات طے کرنے میں کیا رکاوٹیں ہیں تاکہ اہلکار وافسران دلجمعی کے ساتھ ڈیوٹی ادا کر سکیں اور اگر ایک دن میں 8 گھنٹے سے زیادہ ڈیوٹی لی جا رہی ہو تو کیا اوور ٹائم دیئے جانے کا کوئی نظام ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ماڈل پولیس اسٹیشن کا نقشہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) I۔ ماڈل پولیس اسٹیشن میں ملازمان کے لیے میس کا بہترین انتظام موجود ہے۔

II۔ ملازمان کا ذہنی تناؤ کم کرنے کے لیے ریکریشن ہال بھی بنایا گیا ہے، جس میں ان ڈور گیمز کا انتظام بھی ہے۔

III۔ ملازمان کے لیے ماڈل پولیس اسٹیشن میں مذہبی رجحانات کے لیے مسجد بھی بنائی گئی ہے۔

IV۔ جدید سہولیات سے آراستہ انٹیروگیشن روم بھی ان تھانوں میں بنائے گئے ہیں۔

V۔ ملازمان کی رہائش کے لیے بہترین بیرکس بھی بنائی گئی ہیں۔ ان میں ہر ملازم کے لیے علیحدہ علیحدہ الماریاں بھی ہیں۔

VI۔ تمام ماڈل پولیس اسٹیشن Fiber optic کے ذریعے District Police Office اور Central Police Offices لاہور سے Connected ہیں۔

(ب) ماڈل پولیس اسٹیشن میں ایک گائیڈ کانسٹیبل گیٹ کے ساتھ ہی موجود ہوتا ہے۔ جو سائلان کی رہنمائی و سہولت کے لیے ہمہ وقت موجود رہتا ہے۔

II۔ ماڈل پولیس اسٹیشن میں ایک رپورٹنگ روم بھی بنایا گیا ہے۔ جس میں گریجوایٹ ASI ہمہ وقت سائلان کی Complaints کے اندراج کے لیے موجود رہتا ہے۔

III۔ عورتوں و بچوں کے خلاف Complaints کے اندراج کے لیے ہمہ وقت ایک گریجوایٹ لیڈی ASI بھی تعینات کی گئی ہے۔

IV۔ سائلان کے بیٹھنے کے لیے سٹیل کے صوفہ بھی دیئے گئے ہیں۔

V۔ سرکاری خزانہ سے ہر ماہ مبلغ -/60000 روپے، سائلان کی ریفریشمنٹ و تھانہ کی بلڈنگ کی تزئین و آرائش کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

(ج) I۔ عملی ڈیوٹی میں کوئی رکاوٹ نہیں اور ڈیوٹی صرف 08 گھنٹے ہی لی جاتی ہے۔

II۔ گریجوایٹ SHO ان تھانوں میں تعینات کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2015)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 22 اکتوبر 2016ء | سیکرٹری